کے۔ الیکٹرک کے فروری کے ایف سی اے کی درخواست پر نیپر ا کی عوامی سماعت 30 مارچ کو ہوگی

کراچی، 20 مارچ 2023: کے۔ الیکٹرک کی فروری 2023 کے لیے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) کی درخواست پر نیشنل پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کی عوامی سماعت 30 مارچ کو ہوگی۔ XWDISCOs کی جانب سے فروری 2023 کے لیے ایف سی اے کی درخواست پر سماعت بھی اسی دن ہوگی۔

ایف سی اے کا انحصار ایندھن کی قیمتوں میں عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے اور یہ نیپرا اور حکومت پاکستان کے طے شدہ قواعد و ضوابط کے تحت صارفین پر بلوں کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔ نیپرا عوامی سماعت کے بعد درخواست کا جائزہ لیتی ہے اور جانچ پڑتال کے بعد اُس مدت کا تعین کرتی ہے، جس میں فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ کو صارفین تک بلوں کے ذریعے منتقل کیا جانا ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں ہونے والی کمی کا فائدہ بھی صارفین کو منتقل کیا جاتا ہے

کے۔ الیکٹرک نے فروری 2023 کے لیے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ میں 1.662 روپے فی یونٹ اضافے کی درخواست دائر کی ہے۔ جس کی وجہ آر ایل این جی اور حکومت سے خریدی گئی بجلی کی قیمت میں اضافہ ہے۔ فرورری 2023 میں سی پی پی اے۔ جی سے خریدی گئی بجلی کی قیمت میں دسمبر 2022 کی نسبت 15 فیصد اضافہ ہوا۔ ایس ایس جی سی سے خریدی گئی آر ایل این جی قیمت 12 فیصد بڑھ گئی، جب کہ پی پی ایل سے خریدی گئی آر ایل این جی قیمت میں 18 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم مفرنس آئل کی قیمت میں 10 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

پورے ملک میں لاگو ٹیرف طریقہ کار کے مطابق ایف سی اے کا ہر ماہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کو صارفین کے بلوں پر صرف ایک ماہ کے لیے لاگو کیا جاتا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔